PR-No.09

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

پنجاب میں جیل اصلاحات پر عملدرآمد کی رفتار کار حوصلہ افزاء ہے۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

جیلوں میں عورتوں، بچوں اور عام قیدیوں کے حقوق کا خیال رکھا جانا چاہیئے۔وفاقی محتسب

اسلام آباد( ) گزشتہ روز وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی اور چیف سیکرٹری پنجاب کی مشترکہ صدارت میں پنجاب میں ''جیل اصلاحات کمیٹی'' کی سفارشات پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لئے ایک خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں ہوم سیکرٹری پنجاب، آئی جی جیل خانہ جات پنجاب، ایڈووکیٹ جنرل اور دیگر متعلقہ اداروں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔اس موقع پر آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے نئی جیلوں کی تعمیر، عورتوں، بچوں، نشے کے عادی افراد اور ذہنی مریض قیدیوں کے لئے الگ الگ وارڈ اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولتوں کے علاوہ جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کی تعداد کے حوالے سے اٹھائے گئے مثبت اقدامات اور نئے منصوبوں پر ایک جامع رپورٹ پیش کی اور ایک پائلٹ پروجیکٹ کے تحت دو جیلوں میں قیدیوں کے باہمی حقوق کے حوالے سے تعمیر کی گئی نئی عمارتوں کے بارے میں بھی بریفنگ دی۔اجلاس میں آئی جی جیل خانہ جات پنجاب نے پیرول کے قانون میں کی گئی ترامیم اور قیدیوں کو فراہم کی گئی سہولیات کا اعداد و شمار کے ساتھ جائزہ پیش کیا اور بتایا کہ ایک مربوط نظام کار ''کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم'' بھی متعارف کرایا گیا ہے تاکہ قیدیوں کی جائز شکایات کے ازالہ اور ان کے ساتھ بہتر سلوک کو یقینی بنایا جاسکے۔وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے پنجاب حکومت بالخصوص وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کی روشنی میں اٹھائے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جیلوں میں عام قیدیوں، عورتوں اور بچوں کے کھانے کے انتظامات، درس و تدریس اور پیشہ وارانہ تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دی جانی چاہیئے تاکہ جب وہ قید کی مدت پوری کر چکیں تو معاشرے کے ایک ذمہ دار فرد بن کر باہر نکلیں۔وفاقی محتسب نے دوسرے صوبائی ہیڈ کوارٹرز میں بھی جیل ریفارمز پر عملدرآمد کی رفتار کار کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دوسرے صوبوں کو بھی اس طرح کے اچھے اقدامات کی تقلید کرنی چاہیئے۔واضح رہے کہ سپریم کورٹ کے ایک ازخود نوٹس نمبر (۱) سال 2016ء کے تحت وفاقی محتسب نے پورے ملک میں جیلوں کی اصلاح کے لئے ایک خصوصی کمیٹی ترتیب دی ہوئی ہے جس کی سفارشات پر عملدرآمد کا ہر تین ماہ کے بعد جائزہ لے کر سپریم کورٹ کو رپورٹ پیش کی جاتی ہے۔موجودہ اجلاس اسی سلسلے میں بلایا گیا تھا۔